مثال یوں ہے کہ جس قدر انسان خداتعالیٰ سے زیادہ تعلق پکڑے اللہ تعالیٰ کے نزدیک اتنی اس کی اہمیت، عزّت اور وزن زیادہ ہوتا ہے۔

اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ اَتۡقٰکُمۡ ؕ

(ترجمہ: بلاشبہ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متّقی ہے، الحجرات:13)

جولائی 2012ء میں سرن میں دریافت ہونے والے Higgs Boson کو بعض سائنسدان اس صدی کی سب سے بڑی دریافت قرار دیتے ہیں۔ یہ ستارے، کہکشائیں اور ہماری زمین تبھی وجود میں آئی جب پارٹیکلز کو وزن ملا۔ اس کے بغیر تو سب روشنی ہی تھے۔ اصل میں ہگز بوزون پارٹیکل فزکس کے اسٹینڈرڈ ماڈل کی آخری گتھی تھی جسے سرن نے سلجھا دیا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس میگا ریسرچ پراجیکٹ میں جن سائنسدانوں نے تحقیق میں حصہ لیا ان میں سے ایک ہماری احمدی سائنسدان بہن ڈاکٹر منصورہ شمیم صاحبہ بھی ہیں جو تادمِ تحریر سرن میں تحقیق کر رہی ہیں۔

بہت سے مزید سائنسی کارناموں کے علاوہ میڈیکل امیجنگ میں استعمال ہونے والی CT Scan کے آغاز کا سہرہ بھی سرن کے سر پر ہے۔ اسی طرح سرن کے ایک سائنسدان Tim Berners-Lee نے 1989ء میں دنیا بھر کے سائنسدانوں کے مابین معلومات کے تبادلہ کو آسان بنانے کے لئے ورلڈ وائیڈ ویب ایجاد کی۔ 1990ء اس کا پہلا ورژن تیار کرلیا جس نے کمیونیکیشن کی دنیا میں حیرت انگیز انقلاب برپا کردیا۔

اختتامیہ

اب سرن کی انتظامیہ اور سائنسدان LHC سے بھی بڑا اور طاقت میں تیس گنہ زیادہ کولائیڈر بنانے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ اسے فیوچر سرکلر کولائیڈر Future Circular Collider کا نام دیا گیا ہے۔ اس کا محیط (Circumference) 90.7 کلومیٹر ہوگا اور یہ فرانس اور سوئٹزرلینڈ کے علاقے میں جنیوا جھیل کے نیچے بنے گی۔ اس کی گہرائی ایک سو سے چارسو میٹر متوقع ہے۔ اس کی تعمیر کا آغاز 2035ء میں ہوگا اور قریباً 2045ء میں یہ کام کرنا شروع کردے گا۔

قارئین کرام! ضرورت اس امر کی ہے کہ احمدی والدین شروع ہی سے اپنے بچوں میں حصول علم اور تحقیق کا شعور پیدا کریں تاکہ آئندہ ہونے والی سائنسی ترقیات میں احمدی سائنسدان ہوں جو علم و معرفت میں کمال حاصل کر کے خدمت انسانیت کے ہر شعبہ میں پیش پیش ہوں۔

حوالہ جات: مضمون کی تیاری میں درج ذیل ویب سائٹس سے استفادہ کیا گیا ہے۔

home.cern/resources/faqs/facts-and-figures-about-lhc
www.iop.org/higgs-boson-and-history-universe

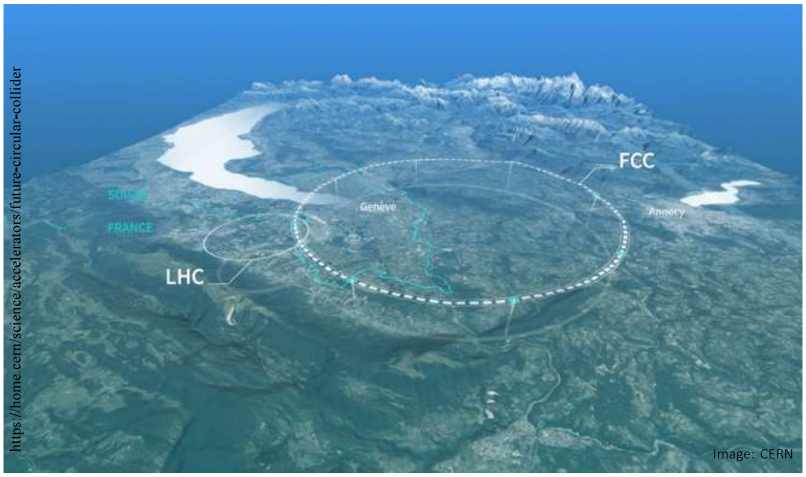

مستقبل میں ذرّات کو وسیع پیمانے پر ٹکرانے کے لیے نئے منصوبہ Future Circular Collider کا نقشہ

تری کائنات کا راز تو نہ کسی پہ تیری قسم کھلا

کِیا لاکھ غور پہ مجھ پہ تو نہ یہ رازِ دَیر و حرم کھلا
نہ تضادِ دین و دَھرم کھلا نہ فسادِ عرب و عجم کھلا

یہ حیات کیا ہے ممات کیا یہ عدم ہے کیا یہ وجود کیا
تری کائنات کا راز تو نہ کسی پہ تیری قسم کھلا

ہے یہ لامکان و مکان کیا، ہیں رموز و سِرّ جہان کیا
کوئی کیسا ذہن رسا ہو اُس پہ بہت کھلا بھی تو کم کھلا

کٹے انقباض کے مرحلے، ہوئے جاری پھر وہی سلسلے
یہاں میری آہ مچل گئی، وہاں باب لطف و کرم کھلا

ہیں عجیب خول میں بند یہ کہ کبھی سمجھ میں نہ آ سکے
نہ تو دوستوں کے کرم کھلے نہ ستم کشوں کا ستم کھلا

اسے دوسروں سے گلہ ہو کیوں کہ گھُٹن ہو جس کے وجود میں
نہ خوشی ہی جس کی ہو بَرملا، نہ ہی جس کا جذبۂ غم کھُلا

یہ خلوص و پیار کے واسطے، یونہی خامشی ہی سے نبھ گئے
نہ مری اَنا نے طلب کیا، نہ تری وفا کا بھَرم کھلا

کرم اُس رحیم و کریم کا تو رہین دستِ دُعا نہیں
مری خامشی کا بھی مدّعا بحضور ربِّ کرم کھلا

ہوا رفتہ رفتہ یہی عیاں کہ بجا تھا غالبؔ نکتہ داں
رہی قید زندگی جب تلک نہ حصار فکر و الم کھلا

جو بپا کئے تھا قیامتیں، جو اُٹھائے رکھے تھا آفتیں
کیا چاک سینہ جو ایک دن اُسی فتنہ گر کا حجم کھلا

مَیں رہینِ منّت وقت ہوں کئی راز اُس نے عیاں کئے
مِرے دشمنوں کی نوازشیں، مِرے دوستوں کا بھرم کھلا

تھے جہاں کے درد میں مبتلا لگی آگ گھر میں تو چپ رہے
پڑا وقت ہم پہ جو دوستو، تو مزاج اہل قلم کھلا

(صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ)